



## سوال

(144) جادو سے جادو کا علاج اور اس کی کمانے کی بارے میں کیا حکم ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- 1- جادو سے جادو کا علاج کرنا درست ہے کہ نہیں؟ اس سے حاصل ہونے والی آمدنی حلال ہے یا حرام؟ جو آدمی جادو کے ذریعہ سے جادو کا علاج کرتا ہے تو دوسرا آدمی جو اس کو جانتا ہے کہ یہ جادو وغیرہ کرتا ہے تو کیا وہ آدمی اس سے کوئی چیز کھا سکتا ہے کہ نہیں؟ یا اس کے ساتھ کھانا جو اس کی جادو کی کمانی نہیں رزق حلال ہے اس کے متعلق کیا حکم ہے؟ یعنی مکمل طور پر اس کے ساتھ لین دین، کھانا پینا، جائز ہے کہ نہیں؟ کیونکہ ہم نے سنا ہے کہ جادو کرنے والا یا جادو کے ساتھ علاج کرنے والا مشرک ہے؟ ایسا آدمی اگر کسی کو تحفہ دے، نقدی کی صورت میں یا کسی اور چیز کی صورت میں وہ تحفہ لینا جائز ہے کہ نہیں؟
- 2- کسی مسحورہ (جادو کی ہوئی) عورت کو تعویذ دینا، جس میں سورۃ فاتحہ، سورۃ بقرہ کی آیت نمبر: ۸۱ یا جنتیم بہ النحر سے آیت: ۸۲ مُجْرِمُونَ تک اور یہ الفاظ: «يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَعْجَلْ بِعِقَابِ يَوْمِنَا إِنَّا وَجَدْنَاهُم مُّجْرِمِينَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ عَسَىٰ أَن يَكُونَ لَكَ حُكْمٌ» فی دیومئذ ملکہ وبقائتہ یا حی» یہ تینوں چیزیں لکھ کر دینا اور کہنا کہ اس تعویذ کو پانی میں ڈال کر پانی پینا بھی ہے اور اس پانی کے ساتھ غسل بھی کرنا ہے کیا یہ جائز ہے؟
- 3- کیا ایسے آدمی (جادو سے علاج کرنے والے) کے پیچھے نماز ہوتی ہے کہ نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

درست نہیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

«إِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُؤْبَقَاتِ - قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: الشِّرْكَ بِاللَّهِ وَالسُّحْرُ» [«وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَا لَيْسَ بِكَافٍ لِلنَّاسِ وَمَا ظَنَّمُوا لَكُمُ الرَّحْمَةَ وَقَذَفُوا فِي السَّمْتِ»]

ساتھ ملکہ کاموں سے بچ کر رہو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ وہ سات کام کون کون سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: (۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرنا۔ (۲) جادو کرنا۔ (۳) اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوتی کسی جان کو ناحق قتل کرنا۔ (۴) سود خوری۔ (۵) قیموں کا مال کھانا۔ (۶) کفار سے مقابلہ کے دن پٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔ (۷) پاک دامن اور عفت مآب اہل ایمان عورتوں پر تمہمت طرازی 1 جادو کے ذریعہ حاصل شدہ مال وکمانی حرام ہے۔ بدلیل الحدیث المتقدم۔

2- تعویذ قرآنی ہو، خواہ غیر قرآنی حدیثی ہو، خواہ غیر احادیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔



3۔ اگر اس کا جادو کفر یا شرک کے درجہ تک پہنچ چکا ہے تو اس کی امامت میں نماز درست نہیں، ورنہ اسے مستقل امام نہیں بنایا جاسکتا۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص